6 پناہ گزینوں کا خاندانی ملاپ

یو کے

برطانیہ کے امیگریشن قوانین پناہ گزینوں کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ اپنے خاندان کے کچھ افراد کو ان میں شامل ہونے کے لیے درخواست دے سکیں۔ اس عمل کو شروع کرنا صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب آپ کو پناہ گزین کے طور پر قبول کیا گیا ہو یا آپ کو انسانی تحفظ فراہم کیا گیا ہو۔ اگر آپ اب بھی پناہ کے متلاشی ہیں تو آپ یہ عمل شروع نہیں کر سکتے۔

خاندانی ملاپ کے قوانین پناہ گزینوں کو شریک حیات (آپ کے شوہر یا بیوی)، ساتھی، یا بچوں کے لیے درخواست دینے کی اجازت دیتے ہیں۔ خاندان کے دیگر افراد کے آنے کے لیے درخواست دینا ممکن ہے، لیکن یہ بہت مشکل ہے۔ اگر آپ کا خاندان آپ کے آبائی ملک یا کسی دوسرے ملک میں ہے مثلا یورپ میں تو وہی اصول لاگو ہوتے ہیں جو وہاں مروجہ ہیں –

درخواست کا عمل پیچیدہ ہے۔ درخواست دینے سے پہلے آپ کو ثبوت جمع کر دینا شروع کر دینا چاہیے۔

برطانیہ پہنچ رہے ہیں۔

- آپ کے برطانیہ پہنچنے کے فوراً بعد آپ کا اسکریننگ انٹرویو ہونا چاہیے۔ اگر آپ خاندانی ملاپ کی درخواست دینا چاہتے ہیں تو انٹرویو کے دوران اپنے خاندان کے افراد کے نام بتانا بہت ضروری ہے۔
- اس کی وجہ یہ ہے کہ ہوم آفس جب آپ کے خاندانی ملاپ کا فیصلہ کر رہا ہو گا تو وہ اسکریننگ انٹرویو کے جوابات کو دیکھ سکتا ہے۔
- اگر آپ نے کسی ایسے شخص کا ذکر نہیں کیا جس کے لیے آپ بعد میں درخواست کرتے ہیں، تو ہوم آفس پوچھ سکتا ہے کہ آپ نے اس کا اظہار پہلے ان کے ساتھ کیوں نہیں کیا۔
- آپ کو ان کا نام، قومیت، تاریخ پیدائش، اور آپ کا ساتھ تعلق کے بارے میں بتانا چاہیے۔ یہ بتانا بھی مددگار ہے کہ آپ کو ان کے ساتھ آخری بار رابطہ ہوئے کتنا عرصہ گزر چکا ہے۔

میں کب درخواست دے سکتا ہوں؟

فیملی ری یونین کے لیے درخواست دینے کے لیے، آپ کو یو کے میں تحفظ کا درجہ حاصل ہونا چاہیے۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کو پناہ گزین کی یا انسانی تحفظ کی حیثیت سے تحفظ حاصل ہے۔

تحفظ کی حیثیت حاصل کرنے میں کافی وقت لگ سکتا ہے۔ اس وقت، زیادہ تر لوگ ایک سال اور اکثر تین سال سے زیادہ سے زیادہ انتظار کرتے ہیں۔

کیا میرا ساتھی یا شریک حیات میرے ساتھ شامل ہو سکتا ہے؟

قوانین آپ کو اپنے شریک حیات یا ایک پارٹنر کے لیے خاندانی ملاپ کے ذریعے آپ کے ساتھ شامل ہونے کے لیے درخواست دینے کی اجازت دیتے ہیں، اگر آپ:

- آپ اپنے آبائی ملک کو چھوڑنے سے پہلے شادی شدہ یا سول پارٹنرشپ میں تھے۔
- اگر آپ شادی شدہ نہیں ہیں، تو آپ اپنا اصل ملک چھوڑنے سے پہلے 2 سال تک اپنے ساتھی کے ساتھ رہے تھے۔
- آپ اور آپ کا ساتھی مستقل طور پر ایک دوسرے کے ساتھ رہنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔
- آپ کا رشتہ حقیقی اور قائم/جاری ہے۔

کیا میرا بچہ یا بچے میرے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں؟

آپ اپنے بچہ یا بچوں کی عمر 18 سال سے کم ہے تو آپ اپنے ساتھ شامل ہونے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں، بشرطکہ وہ آپ کے آبائی ملک چھوڑنے سے پہلے پیدا ہوئے یا حمل میں ہوں۔

اگر آپ اپنے بچے کی عمر 18 سال یا اس سے زیادہ ہے تو بھی آپ اپنے ساتھ شامل ہونے کے لیے درخواست بھی دے سکتے ہیں،اگر وہ :

- وہ اب بھی آپ پر انحصار کرتے ہیں؛ اور
- وہ شادی شدہ یا سول پارٹنرشپ میں نہیں ہیں۔

خاندان کے دیگر افراد کے بارے میں کیا خیال ہے؟

کسی ایسے شخص کو لانے کے لیے درخواست دینا بھی ممکن ہے جو آپ کا بچہ یا آپ کی شریک حیات نہیں ہے، مثال کے طور پر آپ کا بھائی یا خالہ۔ اسے 'قواعد سے باہر' درخواست کہا جاتا ہے۔

یہ زیادہ مشکل ہے کیونکہ آپ کو یہ ظاہر کرنا ہوتا ہے کہ "غیر معمولی" وجوہات ہیں جن کی وجہ سے آپ کے خاندان کے رکن کو آپ کے ساتھ موجود ہونا چاہیے۔ مثال کے طور پر: وہ پیسے یا مدد کے لیے آپ پر انحصار کرتے ہیں، یا یہ کہ وہ انتہائی خطرناک صورتحال میں رہ رہے ہیں۔

اگر آپ اس طرح کی درخواست دینا چاہتے ہیں تو آپ کو وکیل تلاش کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

میں درخواست کیسے دوں؟

جب آپ خاندانی ملاپ کے لیے درخواست دیتے ہیں، تو آپ کو اسپانسر کہا جاتا ہے۔ آپ کو اپنے خاندان کے ہر فرد کے لیے علیحدہ درخواست دینی چاہیے۔

خاندانی ملاپ کی درخواست دینے کے لیے، آپ کو:

1. یہ ثابت کرنے کے لیے ثبوت جمع کریں کہ آپ اور آپ کے خاندان کے افراد آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔
2. حکومت کی ویب سائٹ پر درخواست فارم کو پُر کریں، بشمول آپ کے جمع کردہ ثبوت۔
3. ویزا ایپلیکیشن سنٹر میں اپنے خاندان کے افراد کو بائیو میٹرک معلومات فراہم کرنے کا بندوبست کریں۔

مجھے کیا ثبوت جمع کرنے کی ضرورت ہے؟

ہوم آفس خاندانی ملاپ کے لیے درخواست دینے والے تمام لوگوں سے یہ ثابت کرنے کے لیے کہتا ہے کہ وہ ان کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ خاندانی ملاپ کی درخواست دینے کے بارے میں سوچنے والے خاندانوں کے لیے، یہ ثابت کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ ثبوت اکٹھا کرنا ضروری ہے کہ آپ کا آپس میں تعلق ہے۔

اس میں شامل ہوسکتا ہے:

- گواہی کے بیانات، آپ، آپ کے خاندان کے افراد، اور آپ کی زندگی کے دیگر اہم لوگوں کے۔
- پیدائش کے سرٹیفکیٹ، شادی کے سرٹیفکیٹ اور دیگر مذہبی سرٹیفکیٹ جیسے بپتسمہ ،اگر آپ عیسائی ہیں۔
- بل اور کوئی بھی دستاویزات جو آپ کے پاس یہ ثابت کرتی ہیں کہ آپ ایک ساتھ رہتے تھے۔
- ٹیلی فون ریکارڈز، ای میلز، خطوط، یا واٹس ایپ اور فیس بک کی گفتگو جو ظاہر کرتی ہے کہ آپ اپنے خاندان کے ساتھ رابطے میں رہتے ہیں حالانکہ آپ ان کے ساتھ نہیں ہیں۔
- آپ کے خاندان کی تصاویر اور ویڈیوز، بشمول شادیاں یا پیدائش
- ڈی این اے ثبوت (آپ کو خود اس کی قیمت ادا کرنی ہوگی)
- کسی بھی مالی مدد کا ثبوت جو آپ اپنے خاندان کو فراہم کرتے ہیں۔

اس کی قیمت کتنی ہے؟

خاندانی ملاپ کی درخواست مفت ہے۔ پناہ گزینوں کے خاندان کے دوبارہ اتحاد کے لیے کم از کم آمدنی کی کوئی شرط نہیں ہے۔

تاہم، کچھ چیزیں ایسی ہو سکتی ہیں جن کے لیے آپ کو ادائیگی کرنے کی ضرورت ہے۔ اس میں شامل ہیں:

- **کسی پاسپورٹ یا شناختی کارڈ کے لیے درخواست دینا**
- **پیدائشی سرٹیفکیٹ کی کاپیاں حاصل کرنا**
- **دستاویزات کا انگریزی میں ترجمہ ہونا (یہ ضروری ہے)**
- **ویزا ایپلیکیشن سینٹر تک سفر کے اخراجات**
- **برطانیہ کے سفر کے اخراجات**
- **ڈی این اے ٹیسٹ، اگر آپ ایسا کرنے کا انتخاب کرتے ہیں۔**
- **تپ دق کے لیے ایک لازمی ٹیسٹ**

کتنا وقت لگتا ہے؟

خاندانی ملاپ کی درخواستوں میں کافی وقت لگتا ہے۔ ہوم آفس کا کہنا ہے کہ اس میں کم از کم تین ماہ لگیں گے، لیکن اس میں زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔ آپ کی درخواست جمع کروانے سے پہلے اسے تیار کرنے میں بھی کافی وقت لگتا ہے۔

اگر میری درخواست مسترد کر دی جائے تو کیا ہوگا؟

اگر آپ کی درخواست مسترد ہو جاتی ہے، تو اپیل کرنا ممکن ہے۔ اگر آپ اپیل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو جلد از جلد کسی وکیل سے بات کرنی چاہیے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ کی درخواست مسترد ہونے کے بعد آپ کے پاس اپیل کرنے کے لیے بہت کم وقت ہوتا ہے۔